REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۲۶

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۵ صفر ۱۳۸۱ھ خطبہ نمبر ۲۸

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) دس نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ ۱۹ وفا ۱۳۴۰ ہش ۱۹ جولائی ۱۹۶۱ء نمبر ۱۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ ۱۷ جولائی بوقت ۱۱ بجے دن

کل قبل دوپہر سے حضور کو نزلہ کی تکلیف شروع ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ نزلہ کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور کام والی لمبی زندگی کیلئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

"امریکہ کو کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہیئے جس سے دوست ملکوں کی مشکلات میں اضافہ ہو"

صدر ایوب کی طرف سے امریکی صنعت کاروں کو پاکستان میں سرمایہ لگانے کا مشورہ

لنڈن جانسن رینچ (ٹیکساس) ۱۸ جولائی۔ صدر ایوب نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہ کرے جس سے اس کے دوستوں کی مشکلات میں اضافہ ہو۔ آپ نے کہا کہ عالمی آزادی کے تحفظ کے سلسلہ میں امریکہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اسے ان کا پوری طرح احساس کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دنیا کے کسی بھی حصہ کی آزادی چھن گئی تو امریکہ کی آزادی بھی متاثر ہوگی خواہ وہ علاقہ امریکہ سے کتنا ہی دور ہو۔

صدر پاکستان نے مسٹر لنڈن جانسن کی طرف سے دیئے گئے لنچ کی دعوت میں ممتاز امریکی باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی مخالف اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتا جب تک وہ آپ کو شکست نہ دے۔ اور آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ ہم آپ کے مخلص دوست ہیں صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان دوستوں کا دوست اور اپنے قول کا پابند رہتا ہے۔ خواہ اسے اس کی کتنی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے

صدر ایوب نے اس موقعہ پر ممتاز امریکی باشندوں سے پاکستان کی صنعتوں میں سرمایہ لگانے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کے حالات ٹیکساس کے اس وقت کے حالات سے بہت ملتے جلتے ہیں۔ جب یہاں صنعتی ترقی اور قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور کوششوں کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ پاکستان بھی م بھی وسائل سے مالا مال ہے۔ ان وسیلوں سے فائدہ اٹھانے کی کوششوں کو تیز کر دیا جائے تو اس سے پاکستان اور امریکہ دونوں کو فائدہ پہونچے گا۔ صنعتوں میں سرمایہ کاری کے لئے صدر پاکستان کی اپیل پر امریکہ کے ممتاز صنعت کاروں نے حوصلہ افزا ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ امریکی نائب صدر کی اہلیہ مسز لنڈن جانسن جو خود ایک ممتاز صنعت کار بھی ہیں نے کہا کہ ہم امریکی کو سرمایہ کاری کے امکانات کا گہری توجہ سے جائزہ لینا چاہیئے

بھارت میں سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۲۰۰ تک پہنچ گئی

ایک لاکھ افراد بے خانماں ہو گئے — پندرہ کروڑ روپے کا نقصان

نئی دہلی ۱۸ جولائی۔ بھارت میں حالیہ سیلابوں کے دوران دو سو افراد ہلاک اور ایک لاکھ بے گھر ہو گئے ہیں کہا جاتا ہے کہ گزشتہ دس برس کے دوران بھارت میں اتنے سخت سیلاب کبھی نہیں آئے پونا کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں سیلاب کے باعث ۳۲ افراد ہلاک ہو گئے۔ مالی نقصان کا اندازہ ۱۵ کروڑ کے قریب ہے۔ سورت میں ۲۳۲ دیہات سیلاب میں گھر گئے ہیں۔ دریائے کرشنا کے سیلاب کے باعث میسور کے ضلع بنگلور میں ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے — بھارت کے مختلف مقامات میں صرف کل کے دن میں ہی سیلاب کے حادثوں میں ۱۶۵ افراد ہلاک ہو گئے۔

مکرم اقبال احمد صاحب شاہد ۲۰ جولائی کو روانہ ہو رہے ہیں

مکرم اقبال احمد صاحب شاہد ۲۰ جولائی ۱۹۶۱ء صبح ۱۰ بجے بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی روانہ ہو رہے ہیں وہاں سے آپ اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے جائیں گے۔ احباب جماعت وقت مقررہ پر ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کیلئے اجتماعی دعا کی تحریک

حضرت مولوی محمد دین صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بعض احباب کی طرف سے یہ تحریک موصول ہوئی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے جہاں احباب مقامی طور پر متفرق اوقات میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں وہاں یہ صورت بھی پیدا کی جائے کہ کسی معین تاریخ اور وقت پر تمام احباب جماعت رہنی اپنی جگہ جمع ہو کر حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔ اور اس طرح اجتماعی دعا ہو۔

اس بارہ میں غور کیا گیا ہے چونکہ اکثر مقامات کے درمیان فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے اوقات میں بھی فرق پڑ جاتا ہے۔ اور اس طرح ربوہ میں جو وقت مقرر ہو اس کے مطابق دوسرے مقامات کے لئے صحیح طور پر یہ تعین کرنا مشکل ہے کہ وہاں اس وقت کیا وقت ہوگا۔ اس لئے اس بارہ میں قابل عمل صورت تجویز کرنی مشکل ہے۔ البتہ یہ تحریک کی جاتی ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے ہاں مغرب کی نماز کی آخری رکعت کے دوسرے سجدہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور الحاح وتضرع کے ساتھ دعا کریں۔

اگر جماعتیں اس طور پر دعائیں التزام اور دوام پیدا کریں تو اس طرح اجتماعی دعا کی غرض حاصل ہو جاتی ہے کہ رات اور دن کے ہر لمحہ میں کرۂ ارض کے کسی نہ کسی خطہ کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے عاجزانہ دعا اللہ تعالیٰ کے حضور پہونچتی رہے گی۔

امید ہے جماعتوں کو دعا کے لئے اس طرح توفیق ملنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آ کر حضور کی صحت کے لئے فیضان الٰہی جاری ہو جائے گا۔ امید ہے جماعت کے دوست اس تجویز کو اپنے اپنے ہاں پوری پابندی کے ساتھ اپنائیں گے اور اس سلسلہ کو چالیس دن تک جاری رکھیں گے۔ ہر مغرب کی نماز سے قبل امام صاحب مقتدیوں کو بتا دیا کریں کہ آخری رکعت کے آخری سجدہ میں حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعا ہوگی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ربوہ کے زنانہ اور مردانہ سکولوں کا نتیجہ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چند دن ہوئے میٹرک کے نتیجے کا اعلان ہوا تھا۔ جس کی تفصیل الفضل مورخہ ۶ جولائی اور ۸ جولائی میں چھپ چکی ہے۔ ہمارے لڑکوں کے ہائی سکول کا نتیجہ ۶ء ۶۵ فیصد نکلا ہے۔ اور لڑکیوں کے سکول کا نتیجہ ۴ء ۵۴ رہا ہے اس پر الفضل میں خوشی کا اظہار کیا گیا ہے کہ بورڈ کے مجموعی تناسب سے یہ نتیجہ بہتر ہے۔ بے شک یہ درست ہے کہ بورڈ کے مجموعی تناسب سے یہ دونوں نتیجے بہتر ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ نتیجہ ہمارے لئے خوشی یا فخر کا موجب سمجھا جا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ دونوں نتیجے نہ تو ہمارے گذشتہ نتیجوں کے مقابل پر بہتر ہیں اور نہ ملک کے مشہور اور نامور سکولوں کے مقابل پر کسی طرح بہتر سمجھے جا سکتے ہیں۔ پس یہ خوشی کا مقام نہیں بلکہ فکر کا مقام ہے۔ اور ہمارے سکول کے افسروں کو غور اور مشورہ کرکے اپنے نتیجوں کو بہتر بنانے کی بہت سنجیدہ کوشش کرنی چاہیئے۔ الفضل کا بھی فرض تھا کہ جھوٹی خوشی کا اظہار کرنے کی بجائے اِن سکولوں کے ذمہ دار افسروں کو اس نقص کی طرف توجہ دلاتا تاکہ آئندہ اصلاح کی طرف قدم اٹھتا۔ بورڈ کے نتیجے سے بہتر ہونا کوئی خاص خوبی کی بات نہیں بلکہ خوبی یہ ہے کہ ہمارے سکولوں کے نتائج ہر سال بہتر سے بہتر ہوتے جائیں اور ملک کے بہترین سکولوں کے مقابلہ میں بھی نمایاں رہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہمارے سکولوں کے لئے بحیثیت مجموعی اسّی فیصدی سے کم نتیجہ نہ صرف کسی خاص خوشی کا موجب نہیں بلکہ حقیقتاً قابلِ فکر ہے۔ ہمارے سکول تو ملک بھر میں مثالی سکول ہونے چاہئیں۔ فیصد تناسب کے لحاظ سے بھی نمایاں ہوں اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے کے لحاظ سے بھی نمایاں ہوں۔ بے شک ہمارے سکول میں یہ ایک مشکل ہے کہ قومی اور تبلیغی سکول ہونے کی وجہ سے ہمیں کمزور طالب علموں کو بھی داخل کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ہمارا تناسب فیصدا ایک حد تک گر جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کمی کو زائد محنت اور زائد توجہ دیکر پورا کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے نتیجے ۹۴ یا ۹۵ فیصد نہ نکلیں جیسا کہ بعض گذشتہ سالوں میں ہمارے نتیجے نکلتے رہے ہیں۔

الٰہی جماعتوں میں دنیا کے میدان میں بھی کچھ تو امتیاز ہونا چاہیئے۔

بایں ہمہ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ اس سال بھی لڑکوں کے سکول کا ایک بچہ عزیز نعیم الرحمٰن جو محترم درد صاحب مرحوم کا بچہ ہے بہت اچھے نمبر لے کر پاس ہوا ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کے سکول میں محترم قاضی اکمل صاحب کی پوتی نے اچھے نمبر لئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی زندگیوں در علم و عمل میں برکت دے اور دوسروں کو بھی ان کی مثال سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔

والسلام

مرزا بشیر احمد

صدر نگران بورڈ ربوہ ۱۵/۷/۶۱

نیا جنوں

دل میں نئے جنوں کی دوا دی گئی ہمیں
اِس زیست میں نویدِ بقا دی گئی ہمیں

اِس معجزۂ دستِ مسیحا کے ہم نثار
گویا کہ کُل جہاں کی شفا دی گئی ہمیں

تجھے یوں تو بزم میں بہت جانباز و سرفروش
جب وقت آ پڑا۔ تو صدا دی گئی ہمیں

بیماریٔ جہاں کی دوا تھی ہمارا کام
بیماریٔ جہاں کی دوا دی گئی ہمیں

اک اور ہی نظر سے سنواری گئی حیات
اک اور ہی طرح کی نوا دی گئی ہمیں

اختر نیا جہان بسانے اٹھے ہیں ہم
بن بن میں تازہ پھول کھلانے اٹھے ہیں ہم

مسجد مبارک میں قرآن مجید کا درس شروع ہوگیا

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چند دن ہوئے نگران بورڈ کے اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ مہمانوں اور نیز اہالیانِ ربوہ کے لئے مسجد مبارک ربوہ میں قرآنِ مجید کا درس شروع کیا جائے جو روزانہ ایک رکوع کا ہو اور محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس یہ درس دیا کریں۔ چنانچہ اب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ درس مسجد مبارک ربوہ میں شروع ہو چکا ہے اور چونکہ اس وقت محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس ربوہ سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اس لئے فی الحال یہ درس عزیز مرزا رفیع احمد صاحب دیتے ہیں۔ امید ہے باہر سے آئے ہوئے مہمان اور ربوہ کے مقیم لوگ بھی اس درس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

بلکہ جیسا کہ نگران بورڈ کے دوسرے فیصلے میں تحریک کی گئی تھی۔ جماعت احمدیہ کے بیرونی مقامات میں بھی جہاں جہاں درس کی سہولت ہو درس کا انتظام ہونا چاہیئے۔

قادیان کے زمانہ میں اوائل میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ مسجد اقصیٰ میں قرآن مجید کا درس دیا کرتے تھے۔ اور یہ درس قادیان کی زندگی کا ایک اہم اور نہایت دلکش حصہ ہوتا تھا۔ پھر اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ابتدائی زمانہ میں بھی درس کا سلسلہ جاری رہا۔ جسے سننے کے لئے بیرونی احباب بھی کافی تعداد میں قادیان پہنچ جایا کرتے تھے۔ اب اسی مبارک سنت کی تجدید میں موجودہ درس کا انتظام کیا گیا ہے۔ خدا کرے یہ درس بھی ربوہ کی زندگی کا ایک ضروری حصہ بن جائے۔ فقط

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد

صدر نگران بورڈ ربوہ ۱۶/۷/۶۱

زندگی کا بیمہ کرانا منع ہے

(از مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد)

سوال: ایک دوست کا ایک خط حضرت اقدسؑ کی خدمت میں پیش ہوا جس میں لکھا تھا۔

بحضور جناب مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

مارچ ۱۹۰۸ء میں۔ میں نے اپنی زندگی کا بیمہ واسطے دو ہزار روپیہ کے کرایا تھا۔ شرائط یہ تھیں۔ کہ اس تاریخ سے تا مرگ ۱۰۰ سالانہ بطور چندہ کے ادا کرتا رہوں گا۔ تب دو ہزار روپیہ بعد مرگ کے میرے وارثان کو ملے گا۔ اور زندگی میں یہ روپے لینے کا حقدار نہ ہوں گا اب تک تقریباً میں نے مبلغ چھ سو روپیہ بیمہ کرنے والی کمپنی کو دیدیا ہے۔ اب اگر میں اس بیمہ کو توڑ دوں تو بموجب شرائط اس کمپنی کے صرف تیسرے حصے کا حقدار ہوں۔ یعنی دو صد روپیہ ملے گا اور باقی چار صد روپیہ ضائع ہو جائے گا۔ مگر چونکہ میں نے آپ کے ہاتھ پر اس شرط کی بیعت کی ہوئی ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ اس واسطے بعد اس مسئلہ کے معلوم ہو جانے کے میں ایسی حرکات کا مرتکب ہونا نہیں چاہتا۔ جو خدا اور اس کے رسول کے احکام کے برخلاف ہو اور آپ حکم عدل ہیں۔ اس واسطے نہایت عجز سے ملتجی ہوں کہ جیسا مناسب حکم ہو صادر فرمایا جائے تاکہ اس کی تعمیل کی جائے۔

جواب:۔ اس کے جواب میں حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ "زندگی کا بیمہ جس طرح رائج ہے اور سنا جاتا ہے۔ اس کے جواز کی ہم کوئی صورت بظاہر نہیں دیکھتے۔ کیونکہ یہ ایک قمار بازی ہے۔ اگرچہ وہ بہت سا روپیہ خرچ کر چکے ہیں۔ لیکن اگر وہ جاری رکھیں گے۔ تو یہ روپیہ ان سے اور بھی زیادہ گناہ کرائے گا۔ ان کو چاہیئے کہ آئندہ زندگی میں گناہ سے بچنے کے واسطے اس کو ترک کر دیں۔ اور جتنا روپیہ اب مل سکتا ہے وہ واپس لے لیں۔"

(البدر ۱۹ اپریل ۱۹۰۸ء)

درخواست دعا

خاکسار عرصہ سے جوڑوں میں شدید دردوں کی وجہ سے بہت پریشان ہے اور میری اہلیہ صفیہ پروین بھی عرصہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یعقوب پرویز۔ حیدرآباد چک ۹۳)

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کا فرض ہے کہ پردہ کے متعلق خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم کی پوری پابندی کرے

اطاعت اور فرمانبرداری کے اس عظیم الشان نمونہ کی پیروی کرو جو صحابہؓ نے ظاہر کیا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ ر جون ۱۹۵۸ء بمقام مری

نوٹ:۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک مطبوعہ خطبہ جمعہ کے چند اقتباس بطور یاددہانی دوبارہ شائع کئے جاتے ہیں۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ

ان الدین عند اللہ
الاسلام (آل عمران ۲۰)

اس کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور وہی ایمان مقبول ہوتا ہے جس میں

کامل فرمانبرداری اور اطاعت

اختیار کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے۔ صرف منہ سے اپنے آپ کو مسلمان کہتے رہنا یا ظاہر میں آکر بیعت کر لینا یا کلمہ شہادت پڑھ لینا خدا تعالیٰ کے حضور کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اس کا نام دین رکھنا دین سے تمسخر اور استہزا کرنا اور اپنی منافقت اور بے ایمانی کا ثبوت دینا ہے۔ وہی آدمی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سچا مومن سمجھا جا سکتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت بھی کرتا ہے۔ اور اس کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر پوری طرح رکھتا ہے۔ اگر وہ

خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت

نہیں کرتا۔ تو چاہے وہ دس ہزار دفعہ کلمہ پڑھے وہ یزید کا یزید اور ابوجہل کا ابوجہل رہتا ہے۔ اور چاہے سو بار دفعہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا رہے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کا یہ دعویٰ ایک رائی کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتا۔ صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم اور قرآن کریم کی کامل اطاعت

اور کامل فرمانبرداری ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو انسان کو سچا مومن بناتی ہے۔ ورنہ وہ اگر دس کروڑ دفعہ بھی کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے تو وہ کذّاب اور جھوٹا ہے

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ اسی

حقیقت کا اظہار

کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

ومن یبتغ غیر الاسلام
دینا فلن یقبل منہ
(آل عمران)

یعنی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کے سوا اگر کوئی اور طریق اختیار کرے تو اسے کسی صورت میں بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ پس صرف منہ سے مسلمان کہنا یا احمدی کہلا لینا کسی کو فائدہ نہیں دے سکتا۔ جب تک کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا نمونہ نہ دکھایا جائے۔

میں دیکھتا ہوں

کہ اکثر احمدی چندہ تو دینے لگ گئے ہیں۔ اور ان کا ایک معتدبہ حصہ نمازیں بھی باقاعدہ پڑھتا ہے۔ لیکن جب سے پاکستان بنا ہے۔ بعض احمدیوں میں سے پردہ اٹھ گیا ہے اور زیادہ تر یہ نقص مالداروں میں پایا جاتا ہے۔ مجھے تعجب آتا ہے کہ یہ بے غیرت اور بزدل لوگ جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی۔ انہوں نے اپنی قوم کی کیا خدمت کرنی ہے۔ قوم کی خدمت کرنے والے تو وہ لوگ تھے جنہوں نے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

کا ایسا شاندار نمونہ دکھایا کہ آج بھی تاریخ کے صفحات میں ان کے واقعات پڑھ کر انسان کا دل محبت کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ عربوں میں پردہ کا کوئی رواج نہیں تھا۔ بلکہ اسلام میں بھی شروع میں پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا۔ اس زمانہ میں خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بھی پردہ نہیں کیا کرتی تھیں۔ مگر جب

پردہ کا حکم

نازل ہو گیا۔ تو ایک نوجوان نے اپنے رشتہ کے لئے ایک گھر پسند کیا۔ باپ نے کہا مجھے تمہارا رشتہ منظور ہے۔ تم بڑے اچھے آدمی ہو۔ خوش شکل ہو۔ اور اپنی روزی بھی کماتے ہو اس لئے مجھے تمہیں

رشتہ دینے میں کوئی عذر نہیں

اس نے کہا اگر آپ تیار ہیں تو پھر لڑکی دکھا دیں۔ بغیر دیکھنے کے میں کس طرح شادی کر لوں۔ باپ کہنے لگا کہ میں لڑکی دکھانے کے لئے تیار نہیں۔ وہ اسی وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے فلاں جگہ شادی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ مگر مجھے معلوم نہیں کہ لڑکی کی شکل کیسی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ اسے دیکھ لوں تا کہ میری تسلی ہو جائے آپؐ نے فرمایا بے شک پردے کا حکم نازل ہو چکا ہے۔ مگر یہ غیر عورت کے لئے ہے جس کے ساتھ رشتہ طے ہو جائے۔ اور ماں باپ بھی منظور کر لیں۔ اگر اسے لڑکا دیکھنا چاہے۔ تو ایک دفعہ دیکھ سکتا ہے۔ تم اس کے باپ کے پاس جاؤ اور میری طرف سے کہہ دو۔ کہ وہ تمہیں لڑکی دکھا دے۔ اگر

رشتہ کا سوال

نہ ہو۔ تب تو بے شک پردہ ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی جگہ رشتہ کرنے پر رضامند ہو جائے اور لڑکی کے ماں باپ بھی راضی ہو جائیں۔ تو تسلی کرنے کے لئے اسے ایک دفعہ دیکھنا جائز ہے۔ وہ گیا اور اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہونچا دیا۔ مگر

معلوم ہوتا ہے

اس لڑکی کے باپ کے اندر ابھی اسلام پوری طرح راسخ نہیں ہوا تھا۔ جب اس نے کہا کہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھ آیا ہوں۔ اور آپؐ نے فرمایا ہے کہ جب تمہارا ایک جگہ رشتہ طے ہو گیا ہے۔ تو اب وہ تمہاری منسوبہ ہے۔ اور منسوبہ کو شادی سے پہلے تسلی کے لئے دیکھنا جائز ہے۔ تو باپ کہنے لگا میں ایسا بے غیرت نہیں ہوں کہ تمہیں اپنی لڑکی دکھا دوں تمہاری مرضی ہے رشتہ کرو یا نہ کرو۔ جس وقت اس نے یہ بات کہی اس کی لڑکی پردہ میں بیٹھی ہوئی سب باتیں سن رہی تھی جھٹ اپنا منہ کھول کر سامنے آ گئی۔ اور کہنے لگی۔ میں ایسے باپ کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں۔ جو کہتا ہے کہ مجھے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے حکم کی بھی پرواہ نہیں۔ میں اب تمہارے سامنے آگئی ہوں تم مجھے دیکھ لو۔ مگر وہ نوجوان بھی بڑے ایمان والا تھا اس نے جھٹ اپنی آنکھیں نیچی کر لیں۔ اور گردن جھکا لی۔ اور کہنے لگا کہ میں تیرے جیسی مومن عورت کی شکل دیکھے بغیر ہی تجھ سے شادی کروں گا۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ جس عورت کے اندر اتنا اخلاص اور ایمان پایا جاتا ہے اس کی شکل دیکھ کر اس کی ہتک کروں۔ اب میں بغیر دیکھنے کے ہی نکاح کروں گا۔ چنانچہ اس نے نکاح کر لیا۔

یہ تھا ان لوگوں کا اخلاص

اور یہ تھی ان لوگوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت پرسے کا حکم نازل ہو چکا تھا مگر لڑکی کہتی ہے کہ باپ بے شک مخالفت کرتا رہے میں ایسے باپ کا حکم ماننے کے لئے تیار نہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرنے والا نہیں جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا ہے کہ منسوبہ کی شکل دیکھنی جائز ہے تو میرا باپ کون ہے جو اس میں روک بنے۔ میں اب تمہارے سامنے کھڑی ہوں تم مجھے دیکھ لو اور اس نوجوان کا اخلاص دیکھو کہ وہ کہتا ہے۔ میں ایسا ایمان رکھنے والی عورت کو دیکھ کر اس کی ہتک کرنا نہیں چاہتا۔ میں اب بغیر دیکھے ہوئے ہی اس سے شادی کروں گا۔ یہی لوگ تھے جو اسلام کے لئے اپنی جانیں بلا دریغ قربان کرتے چلے جاتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ لیا ہے اور اب ہماری ہر چیز ان کی ہو گئی ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ یہ وہ طریق تھا جس پر صحابہؓ نے قدم مارا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو کمال تک پہنچا دیا۔

پس میں اس خطبہ کے ذریعہ ان لوگوں کو جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں۔

تنبیہ کرتا ہوں

اور انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ باقی احمدی بھی مجرم ہیں۔ کیونکہ محض اس لئے کہ فلاں صاحب بڑے مالدار ہیں تم ان کے ہاں جاتے ہو۔ ان سے مل کر کھانا کھاتے ہو اور ان سے دوستی اور محبت کے تعلقات رکھتے ہو۔ تمہارا تو فرض ہے کہ تم ایسے آدمی کو سلام بھی نہ کرو۔ تب بے شک سمجھا جائے گا۔ کہ تم میں غیرت پائی جاتی ہے اور تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کروانا چاہتے ہو۔ پس آج

میں یہ اعلان کرتا ہوں

کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ تاکہ قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے

لیکن

غیر احمدیوں کے متعلق

ہمارا یہ قانون نہیں کیونکہ وہ ہماری جماعت میں شامل نہیں اور ہمارے فتوے کے پابند نہیں۔ وہ چونکہ ہماری جماعت میں شامل نہیں ان پر ان کے مولویوں کا فتویٰ چلے گا اور خدا تعالے کے سامنے ہم ان کے ذمہ وار نہیں ہوں گے بلکہ وہ یا ان کے مولوی ہوں گے۔ لیکن اگر تم ایسے لوگوں سے تعلق رکھتے ہو جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں اور پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو صرف وہی نہیں بلکہ تم بھی پکڑے جاؤ گے خدا کہے گا کہ ان لوگوں کو تم نے اس گناہ پر دلیری اور جرأت دلائی اور انہوں نے سمجھا کہ ساری قوم ہمارے اس فعل کو پسند کرتی ہے۔ اسی طرح ہماری

جماعت کی عورتوں کو چاہیئے

کہ ان کی عورتوں سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں۔ تمہیں اس سے کیا کہ کوئی کتنا مالدار ہے تمہیں کسی مالدار کی ضرورت نہیں تمہیں خدا کی ضرورت ہے اگر تم اللہ تعالے کے لئے ان مالداروں سے قطع تعلق کر لوگے تو بے شک تمہارے گھر میں وہ مالدار نہیں آئے گا لیکن تمہارے گھر میں خدا آئے گا اب بتاؤ کہ تمہارے گھر میں کسی مالدار آدمی کا آنا عزت کا موجب ہے یا خدا تعالے کا آنا عزت کا موجب ہے بڑے سے بڑا مالدار بھی ہو تو خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہ رکھا جائے تم

اس بات سے مت ڈرو

کہ اگر یہ لوگ علیحدہ ہو گئے تو چندے کم ہو جائیں گے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعوےٰ کیا تھا تو اس وقت کتنے لوگ چندہ دینے والے تھے۔ مگر پھر اللہ تعالے نے اتنی بڑی جماعت پیدا کر دی کہ اب صدر انجمن احمدیہ کا سالانہ بجٹ سترہ لاکھ روپیہ کا ہوتا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ دو چار سال میں ہمارا بجٹ پچیس ساٹھ لاکھ روپیہ تک پہنچ جائے گا۔ پس اگر ایک شخص سے چل کر ہماری جماعت کو اتنی ترقی حاصل ہوئی ہے کہ لاکھوں تک ہمارا بجٹ جا پہنچا ہے تو اگر یہ دس پندرہ آدمی نکل جائیں گے تو کیا ہو جائے گا ہمیں تو یقین ہے کہ اگر ایک آدمی نکلے گا۔ تو اللہ تعالے اس کی جگہ ہمیں ہزار دے دے گا۔ پس ہمیں ان کے علیحدہ ہونے کا کوئی فکر نہیں ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ یہ صرف نام کے احمدی نہ ہوں بلکہ عملی طور پر بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے ہوں۔

مگر یاد رکھو۔

پردہ سے مراد وہ پردہ نہیں

جس پر پرانے زمانہ میں ہندوستان میں عمل ہوا کرتا تھا اور عورتوں کو گھر کی چار دیواری میں بند رکھا جاتا تھا اور نہ پردہ سے مراد موجودہ برقعہ ہے یہ برقعہ جس کا آج کل رواج ہے صحابہؓ کے زمانہ میں نہیں تھا اس وقت عورتیں چادر کے ذریعہ گھونگھٹ نکال لیا کرتی تھیں جس طرح شریف زمیندار عورتوں میں آج کل بھی رواج ہے۔ چنانچہ ایک صحابی ایک دفعہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پردہ کا ذکر آ گیا۔ اس زمانہ میں برقعہ کی طرز کی کوئی نئی چیز نکلی تھی وہ اس کا ذکر کر کے کہنے لگے کہ میں خدا تعالے کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کا کوئی رواج نہیں تھا۔ اس زمانہ میں عورتیں چادر اوڑھ کر گھونگھٹ نکالا کرتی تھیں جس میں سارے کا سارا منہ چھپ جاتا ہے صرف آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ جیسے پرانے زمیندار خاندانوں میں اب تک بھی گھونگھٹ کا ہی رواج ہے۔ پس شریعت نے پردہ محض چادر اوڑھنے کا نام رکھا ہے اور اس میں بھی

گھونگھٹ نکالنے پر زور

دیا ہے۔ ورنہ آنکھوں کو بند کرنا جائز نہیں۔ یہ عورت پر ظلم ہے اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بشرطیکہ وہ پردہ میں ہو سیر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ پس پردہ کے یہ معنے نہیں کہ عورتوں کو گھروں میں بند کر کے بٹھا دو۔ وہ سیر وغیرہ کے لئے جا سکتی ہیں۔ ہاں گھروں کے تہہ خانے سے منع ہیں لیکن اگر دو کمروں سے وہ کوئی ضروری بات کریں تو یہ جائز ہے مثلاً اگر وہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیں تو بے شک کریں یا فرض کرو کوئی مقدمہ ہو گیا ہے اور عورت کسی وکیل سے بات کرنا چاہتی ہے تو بے شک کرے۔ اسی طرح اگر کسی جلسہ میں کوئی ایسی تقریر کرنی پڑے جو مرد نہیں کر سکتا تو عورت تقریر بھی کر سکتی ہے۔

حضرت عائشہؓ

کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپ مردوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں۔ بلکہ خود لڑائی کی بھی ایک دفعہ آپ نے کمان کی۔ جنگ جمل میں آپ نے اونٹ پر بیٹھ کر سارے لشکر کی کمان کی تھی۔ پس یہ تمام چیزیں جائز ہیں جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے رستہ وغیرہ دیکھے۔ تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے۔ اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز ہے کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے غرض

عورتوں کا مکسڈ مجالس میں جانا

مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں لیکن ضرورت کے موقعہ پر شریعت نے بعض امور میں انہیں آزادی بھی دی ہے بلکہ قرآن کریم نے الا ما ظهر منها کے الفاظ استعمال فرما کر بتا دیا ہے کہ جو حصہ مجبوراً ظاہر کرنا پڑے اس میں عورت کے لئے کوئی گناہ نہیں اس اجازت میں وہ تمام مزدور عورتیں بھی شامل ہیں جنہیں کھیتوں اور میدانوں میں کام کرنا پڑتا ہے اور چونکہ ان کے کام کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ ان کے لئے آنکھوں اور اس کے ارد گرد کا حصہ کھلا رکھنا ضروری ہوتا ہے ورنہ ان کے کام میں دقت پیدا ہوتی ہے اس لئے الا ما ظهر منها کے ماتحت ان کے لئے آنکھوں سے لیکر ناک تک کا حصہ کھلا رکھنا جائز ہوگا اور چونکہ انہیں بعض دفعہ پانی میں بھی کام کرنا پڑتا ہے اس لئے ان کے لئے یہ بھی جائز ہوگا کہ وہ پاجامہ اڑس لیں اور ان کی پنڈلی ننگی ہو جائے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ غرض کوئی دقت ایسی نہیں جس کا ہماری شریعت نے علاج نہیں رکھا۔ مگر باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالے نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دے دیئے ہیں اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے۔ ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔ یہ کوئی فخر کی بات نہیں کہ فلاں عورت بڑے مالدار آدمی کی بیوی ہے۔ تمہارا فخر اس میں ہے کہ تمہارے فرشتوں سے تعلقات ہوں اور فرشتوں سے وہی لوگ ملتے ہیں جو خدا تعالے کے کامل فرمانبردار ہوں۔ پس ان لوگوں کی مت پرواہ کرو اور اس بات سے نہ ڈرو کہ اگر یہ لوگ الگ ہو گئے تو کیا ہو جائے گا۔ اگر ان میں سے ایک شخص علیحدہ ہوگا تو اس کی جگہ ہزار آدمی تم میں شامل ہوگا۔ بلکہ آئندہ ان کی جگہ ہزاروں بڑے بڑے مالدار تم میں شامل ہوں گے اور پھر ان کی تعداد خدا تعالے کے فضل سے بڑھتی چلی جائے گی۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں اگر تم میں جبار پیدا ہو گئے تو تمہارے عمل کو دیکھ کر مسلمانوں کا شریف طبقہ بھی تمہاری اقتداء کرنے پر مجبور ہوگا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو

بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ماریشس میں تبلیغ اسلام

فرانسیسی زبان میں تین اہم کتب کی اشاعت۔ اخبار کا اجراء۔ ریڈیو پر تقاریر

احباب جماعت کا والہانہ اخلاص

احمدیہ مسلم مشن ماریشس کی ششماہی رپورٹ

از مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر انچارج احمدیہ مشن ماریشس بتوسط وکالت تبشیر

(۲)

ریڈیو پر تبلیغ اسلام

ماریشس ریڈیو پر چار دفعہ اہم اسلامی مضامین پر تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ (۱) رمضان المبارک کے جسمانی۔ اخلاقی اور روحانی فوائد۔ (۲) عید الفطر کی تقریب ہمارے لئے کیا سبق رکھتی ہے (۳) حج خانہ کعبہ کی برکات (انفرادی اور قومی) (۴) اسلامی نئے سال کا پیغام ان تقادیر میں خاکسار نے قرآن مجید اور احادیث کے حوالوں سے فلاسفی کو بیان کیا اسے ہر طبقہ کے سامعین نے پسند کیا اور بہت سے ناواقف لوگوں نے بھی مبارکباد دی کے خطوط لکھے اور کہا کہ اس ذریعہ سے غیر مسلموں کو بھی اسلامی خوبیوں کا علم ہوگا اور آئندہ مسلمانوں کا مستقبل بہتر ہو سکے گا۔

انصار اللہ کے پبلک جلسے

۱۹۶۱ء کے شروع میں روزہل میں مجلس انصار اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اور عہدیداران نے تعلیمی و تربیتی امور کے علاوہ دو اہم پبلک جلسے بھی کروائے معززین میں خاکسار کے علاوہ ڈیو رنڈ جانسن (عیسائی پروٹسٹینٹ) ۲ر مسٹر چاپ ایم - ایل بی (کیتھولک) اور ۳- ڈاکٹر قاسم علی تھے۔ حاضرین سے دار السلام ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ احمدی دوستوں کو مسجد میں جانا پڑا۔ لاؤڈ سپیکر باہر کھڑے ہوکر سننے والوں کی بھی مدد کر رہا تھا۔ حاضرین میں ہر قوم اور ہر مذہب کے لوگ شامل تھے۔ صاحب صدر مسٹر دھیان جی نے تقاریر پر عمدہ ریویو کئے۔ اس جلسہ کی اخبارات میں تشہیر اور معززین کا انتظام مجلس انصار اللہ کے سیکرٹری تبلیغ مسٹر محمد سوکیہ صاحب نے کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دوسرا جلسہ یکم جون کو "مذہب اور کمیونزم" پر ہوا۔ بارش کے باوجود حاضری کافی تھی۔ تین معززین کے علاوہ صاحب صدر ڈاکٹر منصور نے بھی اس مضمون پر عمدہ روشنی ڈالی خاکسار نے اپنی تقریر میں کمیونزم کی پانچ بنیادی خامیوں کا ذکر کرکے بتایا کہ اسلام ان کا حل کمیونزم کی نسبت بہت ہی بہتر رنگ میں پیش کرتا ہے۔ پھر قرآن مجید اور اسلامی تاریخ کے حوالے ان کی تائید میں پیش کئے

خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

مجالس خدام الاحمدیہ ماریشس کا سالانہ اجتماع دسمبر کے آخری ہفتہ میں سمندر کے کنارہ ہوا۔ جس میں ایک صد سے زائد خدام شریک ہوئے۔ کھیلوں کے مقابلہ جات کے علاوہ فقط قرآن مجید اور نظم خوانی تقریری اور عام معلومات کے مقابلہ جات ہوئے۔ اول دوم آنے والوں کو جماعت کے سالانہ جلسہ منعقدہ ۲ر جنوری ۶۱ء میں انعام بھی دئے گئے۔ خدام کا اخبار "البشریٰ" بھی جماعت کے اخبار میں مدغم کر دیا گیا ہے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ وار تربیتی درس القرآن۔ وقار عمل۔ اور تبلیغی وفود ہفتہ وار کا باقاعدگی سے انتظام کرتی رہی ہیں۔ روزہل میں ہفتہ وار لیکچرز بھی ہوئے۔ نیز سکرٹری تعلیم نے خدام کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دی۔ انہوں نے چندہ خدام الاحمدیہ کے علاوہ مرکزی ہال ربوہ کے لئے بھی چندہ جمع کیا ہے کھیلوں میں بھی اکثر خدام حصہ لیتے ہیں۔ فٹ بال کی ٹیم نے کئی مقابلے کئے ایک جگہ سے Medal بھی حاصل کیا خدام کے لئے ریڈنگ روم کا انتظام کیا۔ خالد۔ تشحیذ۔ الفرقان ریویو آف ریلیجنز انگریزی۔ الفضل۔ ایسٹ افریقن ٹائمز دی مورننگ۔ مسلم ہیرلڈ کے علاوہ فرنچ اخبار بھی آتے ہیں۔

احمدیہ لٹریچر سرکل

تعلیم یافتہ خدام کا شعبہ تعلیم کے ماتحت ایک سرکل بھی قائم ہوا ہے تاکہ علمی معیار کو بلند کیا جا سکے اور علمی کام کروانے میں سہولت بھی ہو۔ چنانچہ اس سرکل نے طلبہ کے لئے ہفتہ وار کلاسیں جاری کی ہیں۔ جن میں دوسرے مضامین کے علاوہ اسلام کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ سرکل کی ماہوار جنرل میٹنگوں میں ایک ممبر اپنا خاص مضمون بھی سناتا ہے۔ اب تک دو مضمون سنائے جا چکے ہیں جماعت احمدیہ ماریشس کی تاریخ مرتب کرنے کا بھی پروگرام بنایا گیا ہے

دفتری امور

گو مشن کا دفتر تاحال پرانی عمارت میں ہے تاہم آفس کو بہتر بنانے کے لئے بہت کام کیا گیا۔ دفتری کام میں سہولت پیدا کرنے کے لئے ٹیلیفون بالمے R.H حاصل کیا گیا ہے۔ لائبریری کو باقاعدہ آراستہ کیا گیا اور دفتری ریکارڈ کو از سر نو منظم کیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں جماعت کے تین جنرل اجلاس اور بارہ مجلس عاملہ کے اجلاس ہوئے۔ جن کے لئے اکثر کام خاکسار کے علاوہ جنرل سیکرٹری مسٹر شمس الحق صاحب کو بھی کرنا پڑا۔ ہم دونوں کی مدد مسٹر احمد شمشیر بھی کرتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ڈاک کے ذریعہ خطوط وغیرہ کی تعداد ۷۰۰ سے زائد رہا۔ چندہ جات عام۔ تحریک جدید خلافت میموریل فنڈ مساجد فنڈ وغیرہ کے متعلق وعدہ جات اور وصولی کا انتظام کیا گیا — اور آج سے دس سال پہلے سے جماعت کی مالی حالت تقریباً دس گنا مضبوط ہو چکی ہے۔ ذالک فضل اللّٰہ۔ بچوں اور بچیوں کی تربیت کے لئے ماریشس کی چھ احمدیہ مساجد میں مکتب جاری ہیں۔ جہاں بچوں کی اسلامی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جاتا ہے بچوں کے لئے نیا نصاب بنا کر اعلیٰ عملی تربیت کا کام شروع کیا گیا ہے۔ تا وہ بچپن سے ہی احمدیت کی روح سے واقف ہو سکیں۔ اساتذہ میں زیادہ کام برادرم ابوبکر خان صاحب کرتے ہیں جو اسسٹنٹ مشنری کا کام بھی کرتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ

جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی میں احمدی عورتوں کا بھی ذکر کرنا ضروری ہے۔ چار لجنات نے گزشتہ چھ ماہ میں اپنے اپنے حلقوں میں کافی کام کیا۔ جماعتی درسوں میں حاضر ہونے کے علاوہ وہ اپنے اجلاس بھی باقاعدگی سے بلاناغہ رہیں۔ اس کے علاوہ اب ہفتہ وار تعلیمی کلاس بھی اکثر جگہ جاری ہے۔ لٹریچر کو فروغ دینے میں انہوں نے کافی مدد کی ہے . . . .

اخبار اسدر

جماعت کے اخبار Le Message میں مدغم کر دیا گیا ہے۔ مگر اس کا خرچ لجنہ ادا کرے گی۔ لجنہ کے قیام میں محترمہ اہلیہ ہاشم خان مخدوم کا بہت دخل ہے جو ۱۹۵۸ء میں اپنے خاوند کے ساتھ جلسہ سالانہ پر ربوہ گئی تھیں عورتیں مصباح اور رپورٹ لجنہ اماء اللہ سے بہت استفادہ کر رہی ہیں

عیدین

رمضان المبارک کے دنوں میں ہماری ساری مساجد میں خوب رونق تھی۔ نماز تراویح کے علاوہ روزانہ درس القرآن کا بھی اہتمام تھا۔ آخری دس دنوں میں معتکف حضرات کے علاوہ بعض ایسے دوست بھی تھے۔ جو اپنے سرکاری کاموں کی وجہ سے دن کو کام پر جانے پر مجبور تھے۔ مگر رات کو نماز تراویح۔ درس القرآن۔ تلاوت قرآن مجید نماز تسبیح۔ نماز تہجد باجماعت۔ نماز فجر اور درس الحدیث میں گزارتے تھے۔ گویا ان کا اعتکاف رات کا تھا۔ تاہم نوجوانوں کا شوق و ذوق عبادت اور دعاؤں میں آہ و بکا واقعی دل ہلا دینے والی تھی رمضان المبارک میں ہی یوم مصلح موعود آیا۔ سب جماعتوں نے اپنی اپنی جگہ منایا تاہم دار السلام روزہل میں مسجد بھری ہوئی تھی احباب نے مٹھائی بھی تقسیم کی۔ رمضان کے بعد عید الفطر آئی اور پھر عید الاضحیہ۔ عیدین کے موقعہ پر مبارکباد کے کارڈ ۰۰۰ کی تعداد میں مختلف حلقوں کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے۔ نماز عیدین کے بعد خطبات میں ان عیدوں کی فلاسفی اور اسکے مطابق جماعتی کاموں کی طرف توجہ دلائی نیز حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے عید الفطر کے موقعہ پر ایک احمدی بھائی احمد حسین کی درخواست پر ان کی اخبار Le Progres Islamique کے لئے بھجوایا تھا جس میں حضور نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ ماریشس کے احمدیوں کو جلد سے جلد اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے جدوجہد کرنی چاہیئے۔

(باقی صفحہ پر)

مختلف اصحاب کے نام الفضل جاری کرنیوالے احمدی احباب

(۱)

جماعت احمدیہ کے ہر مخلص فرد کے اندر اس امر کا احساس ہے کہ دیگر لوگوں کے نام پیغام حق پہنچتا رہے تا وہ کسی نہ کسی وقت حلقہ بگوش صداقت ہو سکے۔ اس اہم مقصد کی تکمیل کے لئے نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کی وساطت سے جن مختلف مقامات کے احمدی احباب نے الفضل کی اعانت فرمائی ہے ان کے اسمائے گرامی ہم بطور شکریہ درج ذیل کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کو خدمت دین کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب چک نمبر ۳۳ جنوبی سرگودھا — سال بھر کے لئے کسی کے نام خطبہ نمبر

محترمہ اہلیہ صاحبہ صوبیدار میجر راج ولی صاحب مرحوم دوالمیال — 〃 〃 〃

مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر زمان صاحب — 〃 〃 〃

مکرم میجر ملک حبیب اللہ خانصاحب — 〃 〃 〃

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ ستار محمد صاحب مرحوم — 〃 〃 〃

مکرم ملک اعجاز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دوالمیال — کسی مستحق کے نام چھ ماہ کے لئے روزنامہ الفضل

محترمہ استانی سردار بیگم صاحبہ — 〃 — کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر سال بھر کیلئے

مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ربوہ حال چکوال — سال بھر کے لئے کسی کے نام خطبہ نمبر

محترمہ والدہ صاحبہ ملک محمد حسین صاحب 〃 — چھ ماہ کے لئے کسی کے نام خطبہ نمبر

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل چکوال — دو خطبہ نمبر مستحق اصحاب کے نام

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 — کسی کے نام خطبہ نمبر سال بھر کے لئے

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب 〃 — کسی کے نام خطبہ نمبر سال بھر کے لئے

محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو شہاب الدین صاحب چکوال — کسی کے نام چھ ماہ کے لئے خطبہ نمبر

محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ — 〃 〃 〃

محترمہ رفعت صاحبہ بنت مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل 〃 — سال بھر کے لئے کسی کے نام خطبہ نمبر

محترمہ نسرت سواد صاحبہ اہلیہ خواجہ آفتاب احمد صاحب 〃

محترمہ پروین خالدہ صاحبہ 〃 — کسی کے نام چھ ماہ کیلئے خطبہ نمبر

عزیز نعیم احمد ابن مکرم خواجہ حفیظ احمد صاحب پاک سرائے جہلم — کسی کے لئے سال بھر کے لئے خطبہ نمبر

مکرم سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب جہلم — چھ ماہ کیلئے کسی کے نام خطبہ نمبر

مکرم سیٹھی رفیع الحق صاحب سیٹھی کلاتھ ہاؤس چوک رنگ محل لاہور حال جہلم — چھ ماہ کیلئے خطبہ نمبر کسی کے نام

مکرم سیٹھی محمد ایوب صاحب ظفر کلاتھ ہاؤس جہلم — سال بھر کیلئے کسی کے نام خطبہ نمبر

محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب 〃 — 〃 〃 〃

محترم مولوی عبد الکریم صاحب فاضل 〃 — 〃 〃 〃

مکرم عبد القیوم صاحب تحصیلدار کالا گوجراں 〃 — 〃 〃 〃

مکرم میاں احمد دین صاحب 〃 — 〃 〃 〃

مکرم خواجہ عبد الواحد عبد الرحمٰن صاحبان رحمان پنساری سٹور گوجرخان — دو خطبہ نمبر مستحق اصحاب کے نام

مکرم خواجہ حبیب اللہ صاحب 〃 — سال بھر کیلئے خطبہ نمبر کسی مستحق کے نام

محترمہ حسن آرا صاحبہ بی اے اہلیہ مکرم میجر خواجہ نذیر احمد صاحب گوجرخان — سال بھر کیلئے خطبہ نمبر کسی کے نام

(باقی)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بچے عزیزم مشتاق احمد نے تھرڈ ایئر کا امتحان دیا ہے احباب سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (عنایت علی جٹ ریکارڈ کیپر مال) ساکن گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(۲) میرے ناناجان عبد الرحیم صاحب پچھلے کئی دنوں سے سخت بیمار ہیں اور کمزور بہت ہیں احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا عطا فرمائے (سید حمود احمد صنیار سرگودھا)

(۳) میرا بھائی ممتاز احمد عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے (محمد شفیع کوئٹہ چھاؤنی)

(۴) مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب اریوالہ راہ فیلڈ کی اہلیہ محترمہ عرصہ تین چار برس سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ باوجود علاج کرانے کے افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

دفتر دوم کے مجاہدین (بالخصوص خدام الاحمدیہ) کے لئے

لمحہ فکریہ

قرآن حکیم کے آخری سیپارہ میں اللہ تعالیٰ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی تعریف بیان کرتے ہوئے ان کی امتیازی خصوصیت یہ ارشاد فرماتا ہے۔ کہ وہ مقابلہ کے میدان میں گوئے سبقت لے جاتے ہیں تحریک جدید کے دو دفاتر جاری کرنے کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ دونوں دفتروں کے مجاہدوں میں سبقت کی روح پرورش پائے لیکن افسوس دفتر دوم کے مجاہدین باوجود تعداد میں غیر معمولی زیادہ ہونے کے مجاہدین دفتر اول سے مالی قربانی میں ہنوز کامیاب نہیں ہو سکے۔ سال رواں یعنی ۶۱-۶۰ کی وصولی کے میدان میں دفتر دوم کے مجاہدین بدستور پیچھے چلے آرہے ہیں۔ آج تک اس دفتر کی وصولی ۴۸ فی صدی ہے بالمقابل دفتر اول کے مجاہدین نے وصولی کو ۶۰ فی صدی تک پہنچا دیا ہے۔ کیا دفتر دوم کے خاص طور پر یعنی خدام الاحمدیہ اس پر سنجیدگی سے توجہ فرمائیں گے؟

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انصار اللہ

سچائی:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو۔ کیونکہ بجز نہایت شدید آدمی کے کون ناحق خون کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو۔ اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالف کی طرف حق پاؤ۔ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ۔ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے۔ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور۔ یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے۔ وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو۔ اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔" (خاتمہ ازالہ اوہام حصہ دوم)

اسلامی شعار - داڑھی ایک صاحب نے داڑھی کے متعلق پوچھا۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا:-

"ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے۔ بعض داڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے۔ کہ سامنے ہو۔ تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ داڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہیئے خدا نے یہ ایک امتیاز عورت اور مرد کے درمیان رکھ دیا ہے۔" (فتاویٰ بحوالہ بدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۷)

(قائد تربیت انصار اللہ)

نظارت تعلیم کی طرف سے ضروری اطلاعات

۱۔ داخلہ گورنمنٹ صادق کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور یک سالہ کورس: دن رات کی کلاسیں۔ مضامین میں شارٹ ہینڈ (انگلش یا اردو) یا بک کیپنگ (۲) ٹائپ رائیٹنگ (انگلش یا اردو) (۳) آفس روٹین یا ایلیمنٹس آف کامرس (۴) انگلش یا اردو۔ ہوسٹل موجود۔ شرائط: میٹرک۔ داخلہ کی آخری تاریخ ۶۱/۷/۲۰ (پ۔ ٹ ۶۱/۷/۱۲)

۲۔ داخلہ گورنمنٹ ہوائی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ لاہور بی کلاس اپرنٹس ٹیکنکس۔ اسامیاں ۴۵ چار سالہ کورس۔ وظیفہ دوران ٹریننگ سال اول تا چہارم بالترتیب -/۱۵ - -/۲۵ - -/۳۰ - -/۵۰ روپے رہائش در بارکش مفت برائے انتخاب تحریری امتحان۔ مضامین (۱) انگلش کمپوزیشن (۲) ریاضی میٹرک کا معیار۔ شرائط میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج۔ رشتہ دار ملازمین ریلوے (سابق یا حال) بیٹا، پوتا، بھائی جبکہ باپ فوت ہو چکا ہو — درخواستیں معہ مصدقہ اسناد ۶۱/۷/۱۰ تک بنام ڈپٹی جنرل مینجر (پرسانل) پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپرس روڈ۔ لاہور۔ پراسپیکٹس معہ فارم بکڈپو ڈپٹی پاکستان گورنمنٹ پریس لاہور سے حاصل ہو۔ (پ۔ ٹ ۶۱/۷/۱۲)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۶۱۶۱:- میں عبدالغنی ولد خدا بخش صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۵ء ساکن ۵۷ لاہور۔ لائنز میکرنٹ کراچی ۹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۷۰ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط

۲۸ اپریل ۱۹۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد عبدالغنی

گواہ شد: مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۶۱۶۲:- میں امۃ العزیز زوجہ عبدالحکیم خان صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵/۸ D III ناظم آباد کراچی ۱۸ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ مئی ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے: حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰۰ روپے۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے

۱۔ چوڑیاں طلائی آٹھ عدد وزن ۸ تولہ

۲۔ نیکلس طلائی ۱ عدد وزن ۴ تولہ

۳۔ جھمکے طلائی ایک جوڑی وزن ۱½ تولہ

۴۔ لاکٹ طلائی ایک عدد وزن ۲ تولہ

۵۔ پہنچیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۵ تولہ

۶۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ½ تولہ

۷۔ کڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۴ تولہ

جملہ وزن ۲۵ تولہ قیمت ۳۳۰۰/- روپے

میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے اپنے خاوند سے ۴۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

الامۃ۔ امۃ العزیز

گواہ شد۔ عبدالحکیم خان خاوند موصیہ

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

نمبر ۱۶۱۶۳:- میں فائزہ فردوس زوجہ محمود احمد اسلم صاحب قوم راجپوت۔ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت محمود احمد اسلم کارپورل ۱/۱ لے الف ملیر کینٹ کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے

۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے (۲) میرا زیور طلائی بتفصیل ذیل ہے:

۱۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ایک تولہ۔

۲۔ گلوبند طلائی ایک عدد وزن تین تولہ۔

۳۔ کڑے طلائی ایک جوڑی وزن تین تولہ۔

۴۔ انگوٹھیاں طلائی تین عدد وزن ایک تولہ۔

جملہ وزن ۸ تولہ قیمت ۹۰۰/- روپے

اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی (حصہ) قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامۃ فائزہ فردوس۔ گواہ شد محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی ۸

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ذیل کام کے لئے لیبر اور میٹریل کے ساتھ نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹ ۱۹۵۸ء پر یعنی سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو ۲۹ جولائی ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں

کام	تخمیناً لاگت	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
پیسنجر پلیٹ فارم نمبر ۳ راولپنڈی کے سیمنٹ تنگل کے فرش کی تبدیلی۔	۱۰۰۰۰/- روپے	۲۰۰ روپے	تین ماہ

۲۔ مقررہ فارم پر موصول شدہ ٹنڈر درج بالا تاریخ کو دن کے سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ٹنڈر کھولے جانے کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لیں

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات مشتمل بر ٹنڈر فارم۔ ٹھیکہ کی خصوصی شرائط (باب الف اور ب) ٹنڈر کی ہدایات اور توضیحات کی کوائف وغیرہ زیر دستخطی سے مبلغ پانچ روپے (نا قابل واپسی) کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ٹنڈر کی خصوصی شرائط پر ٹھیکیدار کو اپنے دستخط ثبت کرنے ہوں گے جس سے معلوم ہو سکے کہ انہیں وہ شرائط قبول ہیں

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل ہی جمع کرایا جانا ضروری ہے۔ جس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہو گا

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کی قبولیت کی پابند نہیں۔ نیز اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ کوئی بھی ٹنڈر خواہ کلی طور پر قبول کرے یا جزوی طور پر۔

۷۔ ٹھیکیدار کو یہ کام کنکریٹ مکسر سے کرنا ہو گا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی

ضروری اعلان

ہیڈ آفس:- جودھامل بلڈنگ لاہور
فون:- ۲۷۰۰، ۶۵۵۷۰

لاہور۔ جوہر آباد۔ بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون
- لاہور = ۶۲۴۳۷
- ربوہ = ۶۷
- سرگودھا = ۲۲۳۵
- جوہر آباد = ۵۸

ہم مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ ہماری بسیں مندرجہ ذیل روٹس پر چلنی شروع ہو گئی ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور برکت سے نوازے۔ امید ہے احباب حسب سابق تعاون فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں گے:

(۱) لاہور۔ شیخوپورہ۔ چنیوٹ۔ ربوہ۔ سرگودھا۔ جوہر آباد۔ قائد آباد۔ ہرنولی۔ دریا خاں۔
(۲) لائلپور۔ جھنگ۔ گڑھ مہاراجہ۔ لیہ۔
(۳) سرگودھا۔ چنیوٹ۔ پنڈی بھٹیاں۔ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ۔
(۴) لاہور۔ اوکاڑہ۔ منٹگمری۔ عارف والہ۔ قبولہ۔ بہاولنگر (۵) سرگودھا۔ بھلوال۔ بھیرہ۔

جنرل منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

ماریشس میں اشاعتِ اسلام (بقیہ صفحہ ۵)

خطبہ کے بعد ہر عید پر ایک ہزار افراد کو دوپہر کا کھانا کھلایا جاتا رہا۔ اس کے انتظامات میں بعض مرد اور عورتیں چند دن پہلے ہی مصروف ہو جاتے ہیں۔ اور پھر عید کی رات خدام ساری رات کام کرتے ہیں اور نماز فجر تک سب کام تیار ہو جاتا ہے۔ پھر اتنی تعداد میں مردوں عورتوں اور بچوں کو کھانا کھلانے میں بھی خدام نے کافی مشق حاصل کر لی ہے۔

نئی مسجد:- ماؤنٹ بلانشہ کی مسجد ... کے طوفان میں ٹوٹ گئی تھی۔ چنانچہ اب اس کی جگہ سیمنٹ کی پختہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ اس کا نقشہ مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر نے تیار کروا کر کام اپنے زمانہ میں شروع کروا دیا تھا۔ سنہ ۱۹۶۱ء میں بھی یہ کام جاری رہا۔ ابھی تک مسجد مکمل نہیں ہو سکی۔ خدام نے مسجد کی تعمیر صحن اور ارد گرد کے میدان کو ہموار کرنے کے لئے کئی وقار عمل کئے ہیں جن کی وجہ سے اخراجات میں کافی حد تک کمی ہو گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو جلد مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاہم دار السلام بلڈنگ کا کام پوری توجہ سے شروع کر سکیں۔

بارش کے لئے دعا:- ماریشس میں امسال خشک سالی حد کو پہنچ گئی تھی حتیٰ کہ مارچ میں پینے کے پانی پر بھی راشن کر دیا گیا تھا۔ اور گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق صرف چھ ہفتے کا پانی موجود تھا۔ جماعت نے سنت نبوی کے مطابق نماز استسقاء ادا کی اور حضور کو بھی دعا کے لئے لکھا۔ چنانچہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بارشیں باقاعدہ ہو رہی ہیں۔ اور سخت خطرہ دور ہو گیا۔ ہماری نماز کا ذکر روزانہ اخباروں میں بھی ہوا۔

آخر میں احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا فضل نازل فرمائے اور ہمیں اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بخاری شریف جزء چہارم مترجم بالشرح

جیسا کہ احباب کو علم ہے ادارۃ المصنفین کی طرف سے بخاری شریف مترجم با شرح چھاپنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ پہلے بخاری شریف جزء سوم کا ترجمہ اور شرح پیش کی جا چکی ہے جسے احباب کی طرف سے بہت پسند کیا گیا۔ اب خدا کے فضل سے بخاری شریف جزء چہارم بھی شرح اور ترجمہ کے ساتھ طبع ہو گئی ہے کتابت اور طباعت عمدہ ہے۔ حجم دو صد صفحات ہے۔ کتاب مجلد ملیگی۔ باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت صرف ساڑھے تین روپے رکھی گئی ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اسے جلد از جلد حاصل کریں تاکہ پانچواں جزء بھی جلد دوستوں کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ (ملنے کا پتہ ادارۃ المصنفین ربوہ ضلع جھنگ)

چودہ ۱۴ دوائیں سب کیلئے

دوا	برائے
کیورٹیو	سب کے لئے
بے بی ٹانک	بچوں کے لئے
برین ٹانک	طلبہ کے لئے
جنرل ٹانک	مصروف و پریشان دکونکے لئے
سپیشل ٹانک	کمزوروں کے لئے
گولڈن ڈراپس	مردوں کے لئے
سپیشل آئل	〃 〃 〃
لیکوریز	عورتوں کے لئے
مینسلین	عورتوں کے لئے

حیوانات کی دوائیں

دوا	برائے
اکسیر بھٹا	اپھارہ کی دوا
اکسیر منہ کھر	منہ کھر کی دوا
اکسیر کنار	کنار کی دوا
اکسیر گل گھوٹو	خناق کی دوا
خناق روک	حفظ ما تقدم کیلئے

ان مشہور ادویات کی پوری تفصیل ہومیو پیتھی کے متعلق قیمتی معلومات اور خاص نسخہ جات کے لئے رسالہ "معلومات ہومیو پیتھی" ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر ہم سے حاصل کریں۔ ڈاکٹر حکیم اور معالج حضرات مفت منگوا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

دوائی فضل الٰہی

جس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ اولادِ نرینہ پیدا ہوتی ہے
مکمل کورس ۱۹ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ